لوک سبھا الیکشن کے پانچویں مرحلہ میں بارہ بنکی میں ریکارڈ پولنگ

مراکز پر لمبی لمبی قطاریں لگی رہیں، 66.89فیصد ووٹ ڈالے گئے

بارہ بنکی (ایس این بی)
لوک سبھا الیکشن کے پانچویں مرحلے میں آج زبردست اور ریکارڈ پولنگ ہوئی۔ صبح پولنگ شروع ہونے کے بعد سے ہی پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کی لمبی لمبی قطاریں نظر آنے لگی تھیں۔ الیکشن کنٹرول روم سے موصول اطلاع کے مطابق پورے پارلیمانی حلقہ میں 66.89فیصد ووٹ ڈالے گئے جوکہ نہ صرف گزشتہ 2019لوک سبھا الیکشن میں پڑے 63.06فیصدی سے زیادہ ہیں۔

اسمبلی حلقہ صدرمیں 63.27فیصد، اسمبلی حلقہ کرسی میں 68.11فیصد، اسمبلی حلقہ زیدپور میں 65.91فیصد، اسمبلی حلقہ حیدرگڑھ میں 60.95فیصد اور اسمبلی حلقہ رام نگر میں 64.23فیصد رائے دہندگان نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ بعض حلقوں سے موصول اطلاع کے مطابق وہاں پولنگ کا وقت ختم ہونے کے بعد بھی ووٹروں کی قطاریں لگی ہوئی تھیں۔ پولنگ فیصد میں اتنے بڑے اضافہ کے باوجود بھی مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹرفہرست میں نام نہ ہونے اور بعض ووٹروں کے نام ووٹرفہرست میں ہونے کے بعد بھی ان کے پاس پی ایل او کے ذریعہ جاری پرچی نہ ہونے کی وجہ سے پریسائڈنگ افسروں نے انہیں ووٹ ڈالنے کا موقع نہیں دیا۔ اس نمائندے نے مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کرکے دیکھا کہ پرائمری اسکول نان مئو کے بوتھ نمبر 271پر دوپہر 12:30 بجے تک 830ووٹروں میں سے 320 نے اپنا ووٹ دیا تھا جبکہ اسی پولنگ پر ہرگھ بلاک میں بنائے گئے پولنگ بوتھ نمبر 264، 265، 266 پر 12 بجکر 40منٹ تک 40فیصدی ووٹر اپنا ووٹ ڈال چکے تھے۔ اس کے بعد بھی لمبی لائنیں لگی ہوئی تھیں۔ کھوپڑ ودیالیہ انجنٹ کے بوتھ نمبروں پر خواتین بھی مردوں کے شانہ بشانہ اپنا حق رائے دہی کا استعمال کرتی ہوئی قطار میں نظر آئیں۔

زیدپور اسمبلی حلقہ کے تحت نورمحمد انٹر کالج زیدپور میں لوگ بڑے ہی جوش وخروش سے ووٹ ڈال رہے تھے۔ شدید گرمی کی پرواہ کیے بغیر سیکڑوں برقعہ پوش خواتین بھی لائن میں کھڑی ہوکر اپنے نمبر کا انتظار کررہی تھیں۔ دوپہر 1:30 بجے تک یہاں 3ہزار 973ووٹروں میں سے 1696 ووٹروں نے ووٹ ڈالا تھا۔ اس پولنگ اسٹیشن پر لوگوں نے پولیس کی زیادتی کی شکایتیں کیں اور بتایا کہ اپنے ایک عزیز کی تمی کی تقریب میں شامل ہونے آئے ایک شخص کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ اسی حلقہ کے کپھوڑ اسکول گوطیا میں 2 بجے تک 60فیصدی ووٹ پڑچکے تھے۔ رام نگر اسمبلی حلقہ کے کپھوڑ اسکول کنوادھان 3:45 بجے تک 60فیصد ووٹ پڑچکے تھے۔ شہر کے عظیم الدین اشرف کالج بی.بی.آئی جی نگر، پاکیا، بسی انٹر کالج، راجیشوری پاٹھ شالہ، ماڈرن پبلک اسکول میں بھی ووٹروں نے بڑے ہی جوش وخروش کے ساتھ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر شہر میں پہلی مرتبہ ووٹ ڈالنے والے نوجوانوں نے بھی بڑے پیمانے پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ضلع الیکشن افسر ستیندر کمار اور قومی الیکشن کمیشن کے ذریعہ تعینات مشاہدین بھی پورا دن پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کرتے نظر آئے۔

آئی جی اور کمشنر نے کیا پولنگ سنٹروں کا دورہ

رائے بریلی(ایس این بی) آئی جی زون لکھنؤ تروِن گابا اور کمشنر ڈاکٹر روشن جیکب نے پیرو ضلع کا دورہ کرکے الیکشن کا جائزہ لیا۔ اس دوران دونوں اعلیٰ افسران مختلف علاقوں میں پولنگ سنٹر پر بھی گئے۔ انہوں نے عوام سے بات چیت کرنے کے ساتھ ہی الیکشن میں لگے ملازمین کو ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر ان کے ساتھ ضلع مجسٹریٹ ہرشیتا تھور، ایس پی اٹھیشیک اگروال اور بھاری پولیس فورس موجود رہے۔ معلوم ہو کہ راہل گاندھی کے امیدوار ہونے سے رائے بریلی سیٹ ایک طرح سے وی وی آئی پی ہوچکی ہے۔ یہاں کے انتخابی ماحول پر پورے ملک کی نظر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پیرو ووٹنگ شروع ہونے کے بعد ای وی ایم مشینوں کی خرابی پیشیش میڈیا میں چھائی رہی۔ اطلاع کے مطابق الگ الگ مقامات پر کل 43 مشینوں میں گڑبڑی کی شکایتیں ملیں۔ اسی طرح کئی جگہ پر پولنگ سنٹر میں تنازعات کی خبریں بھی سننے کو ملیں۔ اسی کے مدنظر ماحول کو پرامن رکھتے ہوئے الیکشن کمیشن کی منشا کے مطابق الیکشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی رائے بریلی پہنچ گئے۔ انہوں نے مختلف پہلوؤں پر ماتحتوں سے فیڈ بیک لیتے ہوئے چیزوں کو درست کرایا۔

ایرانی صدر کے انتقال پر عمار رضوی کی تعزیت

محمودآباد، سیتاپور (ایس این بی) آل انڈیا مائنارٹیز فورم فارڈ یموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے ایرانی صدر ابراہیم رئیسی اور ان کے ساتھ دوسری اہم شخصیات کے ہیلی کاپٹر کے حادثے میں فوت ہونے پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ ایران سے ہندوستان کے تعلقات تقریباً 4ہزار سال پرانے ہیں۔ ایران اور ہندوستان میں ہمیشہ دوستی رہی ہے اور ایک دوسرے کے وقت پر مدد کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم ایران کے رہنے والوں کے اس غم میں شریک ہیں۔ جولوگ بھی اس حادثے کا شکار ہوئے ہیں ان کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں کہ پروردگار اس غم اور دکھ کو برداشت کرنے کی قوت دیں۔

ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اودھ یونیورسٹی کے انڈر گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ سمسٹر کے امتحانات 31 مئی سے

اجودھیا (ایس این بی) ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اودھ یونیورسٹی کی قومی تعلیمی پالیسی-2020 کے تحت انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سمسٹر کے امتحانات 31 مئی سے شروع ہوں گے اور 9 جولائی تک جاری رہیں گے۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے امتحانی شیڈول جاری کردیا گیا۔ یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات اومانا تھ نے بتایا کہ رہائشی کیمپس اور اس سے منسلک کالجوں میں منعقد ہونے والے این ای پی کے تحت انڈر گریجویٹ سطح پر دوسرے، چوتھے اور چھٹے سمسٹر اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر دوسرے اور چوتھے سمسٹر 2023-24 کے امتحانات کا 31 مئی سے آغاز ہورہا ہے جو 9 جولائی تک چلے گا۔ الحاق شدہ کالجوں کے رہائشی کمپلیکس کے پرنسپلز، ہیڈ آف سنٹرز اور ڈپارٹمنٹ ہیڈز اور کوآرڈینیٹرز کو اس سلسلے میں مطلع کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پیوٹیشکیشن یونیورسٹی کی ویب سائٹ اور کالج ان پر اپ لوڈ کردیا گیا ہے۔ یونیورسٹی کے میڈیا انچارج ڈاکٹر وجیندر وتپریوی نے بتایا کہ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سمسٹرس کے امتحانات کا شیڈول جمع کوجاری کردیا گیا ہے۔

معمولی جھڑپ کے درمیان رائے بریلی میں 57.85 فیصد پولنگ

رائے بریلی(ایس این بی)
یکاکا واقعات کے درمیان پارلیمانی انتخاب پائے تکمیل کو پہنچا۔ انتظامیہ کے مطابق الیکشن مکمل ہونے پر ضلع میں کل 57.85 فیصد پولنگ درج کی گئی ہے۔ جس میں مجھراواں اسمبلی حلقہ میں 59.91 فیصد، ہرچند پور میں 59.94فیصد، رائے بریلی صدر میں 57.33 فیصد، سریلی میں 55.39 فیصد، اونچاہار میں 57.08 فیصد ووٹ پڑے ہیں۔ حالانکہ فائنل رپورٹ سنٹر وائز مینول ڈیٹا کلکٹ ہونے کے بعد ہی معلوم ہوگی۔ اس دوران انتخاب میں گڑبڑی کی شکایت ملنے پر کانگریس امیدوار راہل گاندھی بھی رائے بریلی پہنچے۔ انہوں نے چرواہاڈر پر واقع ہنومان مندر میں پوجا کے بعد ضلع کے مختلف پولنگ بوتھ پر جاکر حالات کا جائزہ لیا۔ اس کے ساتھ ہی راہل گاندھی ضلع کے مینوپور گاؤں بھی گئے جہاں عوام اپنے مطالبات کو لے رائے دہی کا بائیکاٹ کررہے تھے۔ انہوں نے عوام کو سمجھا بجھا کر ووٹ ڈالنے کی درخواست کی لیکن لوگ نہیں مانے۔ راہل گاندھی سے پہلے بسپا لیڈر بی پی امیدوار دنیش پرتاپ سنگھ بھی لوگوں کو منانے پہنچے تھے جہاں انہیں عوام کی ناراضگی جھیلنی پڑی۔ تفصیلات کے مطابق صبح 7 بجے ووٹنگ شروع ہونے کے بعد الگ الگ جگہ سے ووٹنگ مشین خراب ہونے کی شکایت ملی، جس میں اونچاہار کے بوتھ نمبر 210، ہرچند پور کے 202، 86، 82، 225، 96اور مجھراواں میں 333، سریلی میں 355، 209، 143، 90 بوتھ شامل ہیں۔ ان سبھی مقامات پر مشین خراب ہونے سے کافی دیر تک ووٹنگ متاثر رہی۔ اسی طرح اور بھی کئی پولنگ سنٹر پر ای وی ایم کی خراب سے پولنگ متاثر ہونے کی خبر ملی ہے۔ ادھر اِیرایا تھانہ حلقہ کے مینوپور گاؤں بوتھ نمبر 52، 53 پر لوگوں نے ترقیاتی کام نہ ہونے سے ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا۔ مجراج گنج کوتوالی حلقہ کے تھلواسہ میں ضلع پنچایت ممبر اور سپالیڈر جتیندر یادو نے بی جے پی امیدوار کے بھائی پرہمکانے کا الزام عائد کیا ہے جسے لیکر پساوٹر کانگریس کے ایکس ہنڈل سے کیا گیا ٹویٹ چرچہ کا باعث رہا۔ مجراج گنج حلقے میں ہی پراسی گاؤں میں بوتھ نمبر 239 پر پردھان کے نمائندہ گنگا ساگر نے کانگریس کے ایجنٹ رام برن یادو کی پٹائی کر دی۔ بات بڑھنے پر کانگریس کے پردیش نائب صدر اور ترجمان سشیل پانڈے اور بی پی سنگھ پہنچ گئے جس سے کشیدگی کا ماحول بن گیا۔ اس درمیان موقع پر موجود پولیس اہلکاروں نے فریقین کو سمجھا بجھا کر خاموش کرایا پھر الیکشن کی کارروائی آگے بڑھی۔

مرلی والے بابا کا عرس منایا گیا

لہرپور، سیتاپور (ایس این بی) قصبہ کی مشہور خانقاہ حضرت رمضان علی شاہ عرف مرلی والے بابا کا عرس عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ بڑی تعداد میں عقیدت مند شریک ہوکر اپنی نذر و نیاز پیش کی۔ مزار شریف پر گلپاشی اور فاتحہ خوانی کی گئی۔ درگاہ کے تمام مراسم کمیٹی کے سکریٹری حاجی سہراب علی قادری اور متولی حاجی ثمن علی نے ادا کیے۔ اس موقع پر لنگر عام کا اہتمام بھی کیا گیا۔ مزار شریف پر فاتحہ خوانی اور گلپاشی میں شریک عقیدت مندوں کو خطاب کرتے ہوئے درگاہ کمیٹی کے سکریٹری حاجی سہراب علی قادری نے کہا کہ دنیا کا ہر انسان امن وسلامتی اور کامیابی کا طلب گار ہے۔ حاجی ستن علی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ولی اللہ اور بزرگان دین کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے سے دل کو سکون اور اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ موجودہ دور میں خود کو روحانی مرکز سے وابستہ کرنا بہت ضروری ہے تبھی انسان کی صحیح رہنمائی ہوگی۔ اس موقع پر شاعر انور بسوانی، عرفات علی، محمد آفاق، قاسم علی انصاری، عبادت علی، اسلام الدین، محمد عمر، قاری عبدالرشید، حی الدین، محمد آفتاب، ماسٹر بزہ وارث، محمد یونس وغیرہ بڑی تعداد میں عقیدت موجود تھے۔

الیکشن کے پیش نظر ووٹروں میں زبردست جوش وخروش

اجودھیا (ایس این بی) سخت حفاظتی بندوبست کے درمیان جوش وخروش کے ساتھ ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ فیض آباد 54 - پارلیمانی حلقہ میں 19 لاکھ 27 ہزار 759 ووٹروں نے اپنے حق دہی رائے کا استعمال کرتے ہوئے 13 امیدواروں کی قسمت کا فیصلا ای وی ایم مشین میں قید کیا۔ اس بار پولنگ بوتھوں پر اسکائٹ گائڈ کے بچوں نے الگ نظارہ پیش کیا۔ اس کے علاوہ فیض آباد لوک سبھا الیکشن کے موقع پر بلاوہ ٹولی کے ذریعے بچے گھر گھر جاکر ووٹنگ کے لئے ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کے لئے آمادہ کررہے تھے کہ وہ گھر سے باہر نکلیں اور اس بڑے قومی تہوار کا حصہ بنیں اور اپنا ووٹ ضرور ڈالیں - اسکائٹ بچے بزرگ، بیمار اور چلنے پھرنے سے معذور ووٹروں کو وہیل چیئر پر بٹھا کر پولنگ بوتھ تک لے جاکر ووٹرس کی مدد کرتے بھی دیکھے گئے۔ اس موقع پر سخت گرمی اور دھوپ کی شدت ووٹروں کو پانی بھی پلاتے دیکھا گیا۔ فیض آباد 54 لوک سبھا میں 59.13 فیصد ووٹ پڑے - 271 رودولی میں 58.13 فیصد273 ، ملّی پور میں 57.31 فیصد 274، بیکاپور میں 59.58 فیصد 275، اجودھیا میں 56.52 فیصد اور بارہ بنکی ضلع کے 270 دریاباد میں 63.59 فیصد ووٹ پڑے۔

الیکشن کی وجہ سے سرکاری بسوں کی کمی، عوام پریشان

محمودآباد، سیتاپور (ایس این بی)
محمودآباد سے مختلف مقامات پر جانے والی روڈویز بسیں الیکشن کی وجہ سے 19 مئی سے بند ہیں جس کی وجہ سے مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ واضح رہے کہ محمودآباد سے بارہ بنکی جانے والی سرکاری بسیں یومیہ تقریباً 8 بسیں اپ ڈاؤن کرتی تھیں لیکن 19 مئی سے صرف ایک بس اپ ڈاؤن کررہی ہے جس کی وجہ سے مسافروں کو آنے جانے میں کافی دقت ہورہی ہے۔ اس کے علاوہ محمودآباد سے صبح 8:45 بجے آگرہ، جے پور، اجمیر شریف، بالاجی، پشکر جانے والی روڈویز کی بس بھی 19 مئی سے بند رہی جس کی وجہ سے مسافروں کو پریشانی اٹھانے پر مجبور ہونا پڑا۔

اسمرتی ایرانی کے نمائندہ کی پولنگ افسران سے نوک جھونک
فرضی ووٹنگ کی شکایت پر ممبر اسمبلی کے ساتھ بوتھ پر پہنچے تھے

رائے بریلی(ایس این بی) سلون اسمبلی حلقہ میں فرضی ووٹنگ کی شکایت پر ایم پی کے نمائندے اور ایم ایل اے کے ساتھ انتظامی افسران کی جم کر بحث ہوئی۔ جس کے بعد اعلیٰ حکام سے دوبارہ پولنگ کا مطالبہ کیا گیا۔ پیرو گاؤں والوں نے پرائمری اسکول نورالدین پور کے بوتھ نمبر 343 میں فرضی ووٹنگ کی شکایت کی۔ جس کے بعد بی جے پی ایم ایل اے اشوک کوری کو اس کی اطلاع دی گئی۔ موقع پر پہنچے ایم ایل اے لوگوں سے بتایا کہ اندر بیٹھے ایک ملازم نے بی جے پی کے بجائے کانگریس کا بٹن دبوا دیا۔ عورتوں نے بتایا کہ بوتھ میں ایک اور شخص تھا جو اس وقت نہیں ہے وہ فرضی ووٹنگ کرا رہا تھا۔ ادھر خبر پاکر اپنشی سے ایم پی اسمرتی ایرانی کے نمائندہ وہ پہنچا بھی موقع پر پہنچ گئے۔ اس دوران ان کی سکیلر مجسٹریٹ انل کمار اور چوکی انچارج راہل مشرا سے جم کر بحث ہوئی۔ ایم ایل اے اشوک کوری نے اعلیٰ حکام سے کہا کہ وہ ووٹروں کی جانب سے فرضی ووٹنگ کی شکایت پر گئے تھے جہاں موجود افسران نے فرضی ووٹنگ ہونے سے انکار کردیا۔ اعلیٰ حکام سے دوبارہ پولنگ کا مطالبہ کیا گیا۔

فرضی فیس بک اکاؤنٹ بناکر انتخابی ماحول بگاڑنے کا ملزم گرفتار

گونڈہ (ایس این بی) ایس پی ونیت جیسوال کے ذریعہ جرم اور جرائم کے خلاف چلائی جارہی مہم کے سلسلہ میں ایڈیشنل ایس پی شرقی منوج کمار راوت کے علاقائی افسر شوبھ نے کمار سنگھ کی قیادت میں تھانہ کوتوالی شہر وسائبر سیل کی مشترکہ ٹیم کے ذریعہ واقعہ کا جائزہ لیتے ہوئے ملزم شلیندر رکمار عرف پون کمار چوبے ولد بھرت چوبے کو گرفتار کیا گیا ہے۔ معلوم ہو کہ گزشتہ 17 مئی کو بھیدہ رنگنے 57 قیصرگنج لوک سبھا امیدوار سول لائن رگھوبگل نگر تھانہ کوتوالی شہر کے ذریعہ تھانہ کوتوالی شہر کو تحریری اطلاع دی کہ سوشل میڈیا فیس بک پر سورج سنگھ کاہنس نام کا ایک فرضی فیس بک اکاؤنٹ بناکر خاص مذہب کے خلاف قابل اعتراض پوسٹ ڈالی گئی ہے۔ اس قابل اعتراض پوسٹ سے ایکشن کا ماحول خراب کیا جارہا ہے۔ اس اطلاع پر تھانہ کوتوالی شہر پر مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ایس پی نے ملزم کی گرفتاری کے لیے کوتوالی شہر پولیس وسائبر سیل کو حکم دیا تھا جس کے سلسلہ میں پیرو کوتھانہ کوتوالی شہر پولیس وسائبر سیل کی مشترکہ ٹیم کے ذریعہ ایکٹمرانک شواہد کی بنیاد پر واقعہ کا جائزہ لیتے ہوئے ملزم شلیندر رکمار عرف پون کمار چوبے ولد بھرت چوبے کو گرفتار کراس کے قبضے سے ایک عدد موبائل فون نوٹا ہوا جس موبائل سے فرضی فیس بک اکاؤنٹ بنایا گیا تھا وہ قابل اعتراض پوسٹ کی گئی تھی برآمد کیا گیا۔ ملزم نے پوچھ گچھ کے دوران بتایا کہ وہ ادھنرا انکھرائن گونڈہ - بہرائچ روڈ تھانہ وشیشور گنج ضلع بہرائچ کا رہنے والا ہے۔ یہ قیصرگنج لوک سبھا سے ہی الیکشن لڑ رہے ایک دیگر امیدوار کو انتخاب میں فائدہ پہنچانا چاہتا تھا۔ اس لیے ان کے فرضی فیس بک اکاؤنٹ سورج سنگھ کاہنس کے نام سے بنا کر انتخاب کا ماحول خراب کرنے کے مقصد سے خاص مذہب کے خلاف قابل اعتراض پوسٹ وائرل کیا تھا۔ قابل اعتراض پوسٹ کرنے کے بعد ملزم کے ذریعہ اپنا موبائل فون توڑنے کی بات روشنی میں آئی ہے۔ گرفتار کرنے والے ٹیم میں انچارج سب انسپکٹر راجیش کمار سنگھ تھانہ کوتوالی شہر وسائبر سیل انچارج شاداب عالم مع ٹیم شامل رہے۔

ضلع مجسٹریٹ کا پولنگ بوتھوں کا معائنہ، اہلکاروں کو ہدایت

محمودآباد، سیتاپور (ایس این بی)
ضلع مجسٹریٹ ہیتا پوار انچ سنگھ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ چکریش مشرا نے آج سدھولی علاقہ کے تحت پولنگ اسٹیشنوں کا دورہ کیا تاکہ ضلع میں جاری ووٹنگ کو پرامن طریقے سے مکمل کیا جاسکے۔ اس دوران ڈیوٹی میں موجود تمام اہلکاروں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔

ICMR نے کوویکسین کے مضر اثرات پر تحقیق کو غلط بتایا

بی ایچ یو کو نوٹس بھیجا ▫ تحقیقی مقالہ سے آئی سی ایم آر کا نام ہٹانے اور معافی نامہ شائع کرنے کا مطالبہ

نئی دھلی، (ایجنسیاں)
بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) کی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ 'کووکسین (Covaxin) کے بھی مضر اثرات ہوتے ہیں۔ اس میں انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کا حوالہ دیا گیا ہے۔ آئی سی ایم آر نے اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے غلط بتایا ہے۔ آئی سی ایم آر نے بی ایچ یو کو نوٹس بھیجا ہے۔ اس میں آئی سی ایم آر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر راجیو بہل نے لکھا ہے کہ جس تحقیق میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ کوویکسین لینے والے لوگوں میں سنگین مضر اثرات دیکھے گئے، وہ مکمل طور پر گمراہ کن اور غلط حقائق پر مبنی ہے۔ اس کا آئی سی ایم آر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ آئی سی ایم آر نے اس کیلئے کوئی مدد فراہم نہیں کی ہے۔ تحقیقی مقالہ سے آئی سی ایم آر کا نام ہٹادیا جائے اور معافی نامہ شائع کیا جائے۔ مطالعہ کے لیے میڈیکل ٹیسٹ کیے گئے نمونوں پر معلومات نہ لی گئیں۔ آئی سی ایم آر نے لکھا ہے کہ مطالعہ میں کوویکسین کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس کے اثرات کا ایک سال تک مطالعہ کیا گیا، لیکن ان لوگوں سے کوئی معلومات نہیں ہے، جنہوں نے ویکسین نہیں لی تھی۔ پھر یہ کیسے سمجھیں کہ یہ مضر اثرات صرف ان لوگوں کو ہوئے جنہوں نے ویکسین لی تھی۔

آئی سی ایم آر نے ہندوستانی 'کووڈ ویکسین' کو ویکسین پر بنارس ہندو یونیورسٹی کی ریسرچ کی تردید کی ہے اور اس کے خلاف قانونی اور اخلاقی کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ آئی سی ایم آر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر راجیو بہل نے کووکسین کا مطالعہ کرنے والے یونیورسٹی اداروں اور اسے شائع کرنے والے نیچرز لینڈ کے جریدے کو الگ الگ خط بھیجے ہیں، ان سے آئی سی ایم آر کا نام اسٹڈی سے ہٹانے کو کہا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ اس تحقیق کا عمل غیر سائنسی اور جانبدارانہ ہے۔ اس مطالعہ میں مقرر طریقہ کار پر عمل نہیں کیا گیا ہے اور یہ ایک چھوٹے گروپ پر مبنی ہے۔ یہ مطالعہ 18 مئی کو لکھے گئے تھے اور بیرکوان کی کاپیاں یہاں دستیاب کرائی گئی تھیں۔ دونوں خطوط میں مسٹر بہل نے آئی سی ایم آر کا نام اسٹڈی سے ہٹانے کا انتباہ دیا ہے اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو اس کے خلاف قانونی اور انتظامی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ادارے اس حوالے سے وضاحت یا کچھ بھی شائع کریں۔ جریدے سے یہ تحقیقی مقالہ واپس لینے کو بھی کہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی ایم آر اس مطالعہ سے وابستہ نہیں ہے اور اس نے تحقیق کیلئے کوئی مالی یا تکنیکی مدد فراہم نہیں کی ہے۔ نوجوانوں اور بالغوں میں بی پی ای ڈی 52 ٹشن پرنٹ کریں۔ 'کووڈ وائرس ویکسین کا طویل مدتی حفاظتی تجزیہ: شمالی ہندوستان میں ایک سال کے متوقع مطالعہ' نے نتائج کے عنوان سے ایک تحقیقی مقالے کی حالیہ اشاعت کے بعد 'کووکسین ویکسین کی حفاظت پر تحقیق' کا اظہار کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر بہل نے کہا ہے کہ آئی سی ایم آر ایفیکسی ویشنگی منظوری یا آئی سی ایم آر کو مطلع کیے بغیر تحقیق میں شامل تھا، جو کہ نامناسب اور ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی ایم آر کو اس غیر متعلقہ مطالعہ سے منسلک نہیں کیا جاسکتا۔ کاغذات کے مطابق مطالعہ میں غیر ویکسین شدہ افراد کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا، تاکہ ویکسین شدہ اور غیر ویکسین شدہ گروپوں کے درمیان واقعات کا موازنہ کیا جاسکے۔ لہٰذا، مطالعہ میں، رپورٹ کردہ واقعات کو کووڈ ویکسی نیشن سے منسلک نہیں کیا جاسکتا۔ یہ مطالعہ ویکسی نیشن سے پہلے کی کوئی تفصیلات پیش نہیں کرتا ہے۔ مطالعہ کے شرکاء سے ویکسی نیشن کے ایک سال بعد ٹیلی فون پر رابطہ کیا گیا اور ان کے جوابات بغیر کسی طبی ریکارڈ یا مصاحبے کے ٹیسٹ کی تصدیق کے ریکارڈ کیے گئے۔